سوال

(428) تصوف اور صوفی کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصوف کا کیا مطلب ہے؟ اسلام میں اس کا کیا مقام ہے؟ مثلاً طریقہ تیجانیہ 'قادریہ 'شیعہ وغیرہ۔ نائیجیریا ان ''طریقوں'' کا مرکز بن گیا ہے۔ مثلاً طریقہ تیجانیہ میں ایک درود ہے جسے صلاۃ البکریہ کہتے ہیں جو اس طرح شروع ہوتا ہے

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ......اور ان الفاظ پر ختم ہوجاتا ہے حَقَّ قَدرِہ ومِقدارِہ الْعَظِیم)

اس درود کو بہت اونچا مقام دیا جاتا ہے حتیٰ کہ درود ابراہیمی سے بھی افضل سمجھا جاتا ہے۔ یہ بات ان کی کتاب ''جواھر المعانی'' جزاول صفحہ ۱۳٦ پر موجود ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لفظ ''صوفی'' کے متعلق ایک قول یہ ہے کہ یہ صفۃ کی طرف نسبت ہے۔ کیونکہ صوفیو کی مشابہت ان صحابہ کرام سے ہے جو نادر لتھے اور مسجد نبوی میں صفہ (یعنی چبوترہ) پر رات گزارتے تھے۔ یہ قول صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ صفۃ کی طرف نسبت ''صفتی'' بنتی ہے۔ جس میں فاء پر تشدید ہے اور آخر میں یائے نسبت ہے اور اس میں واؤ موجود نہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اس کی نسبت صفرۃ کی طرف ہے جس سے ان کے دلوں اور عملوں کی صفائی کی طرف اشارہ ہے 'یہ قول بھی غلط ہے کیونکہ صفرۃ کی طرف نسبت صفوی ہوتی ہے اور یہ بات اس لحیٰ بھی غلط ہے کہ ان کے عقیدے میں خرابی پائی جاتی ہے اور اعمال میں بدعتوں کی کثرت ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ ان کی نسبت صوف (یعنی اون) کی طرف ہے۔ کیونکہ ادنی لباس ان کی پہچان بن گیا تھا۔ یہ قول لغوی طور پر یہ بھی اور واقعہ کے اعتبار سے بھی نسبتاً زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ 1

1تیجانیہ اور ان کی بدعتوں کے بارے میں آئندہ اوراق میں الگ بات موجود ہے۔ اسے ملاحظہ فرمائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام